



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس وقت جو جماعتیں اور فرقے موجود ہیں مثلاً انخوان المسلمین کی جماعت، تبلیغی جماعت، انصار السنۃ الحمدیہ کی جماعت، جمعیتہ شرعیہ سلفی اور جو التکفیر والہجرۃ والے کہلاتے ہیں یہ سب اور ان کے علاوہ اور بھی جماعتیں مضر میں موجود ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ان کے منتقل ایک مسلمان کا کیا موقف ہونا چاہئے؟ کیا حضرت عائشہؓ کی وہ حدیث ان پر صادق آتی ہے کہ: ان تمام فرقوں سے الگ رہو اگرچہ درخت کی جڑ پانی پڑے نہتی کہ تجھے موت آجائے اور تو اسی حال میں ہو۔ یہ حدیث امام مسلم نے اپنی کتاب "الصحيح" میں روایت کی ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

ان تمام فرقوں میں حق اور باطل، غلط اور صحیح پایا جاتا ہے ان میں بعض دوسروں کی نسبت حق سے زیادہ قریب ہیں ان میں خیر زیادہ فائدہ وسیع ہے۔ آپ ان میں سے ہر ایک کے ساتھ اس کے صحیح کاموں میں تعاون کریں اور جو غلطی نظر آئے اس کے بارے میں نصیحت کریں اور مشکوک چیز کو چھوڑ کر غیر مشکوک اختیار کریں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ